تصریحات

طائفۂ ناجیہ اہلِ حدیث کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس نے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ہمیشہ سر توڑ کوششیں کی ہیں اور اس کی خاطر کبھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا —— دین کے معاملہ میں کسی قسم کی مداہنت کا وہ کبھی شکار نہیں ہوا —— حبِ جاہ اور اقتدار کی اسے ہوس نہیں —— "امر بالمعروف اور نہی عن المنکر" اس کا مشن ہے —— "تعاون علی الخیر" اور باطل قوتوں سے ٹکرانا اس کا طرۂ امتیاز ہے —— وہ صرف ایک اللہ کو اپنا الٰہ مانتا ہے اور صرف رسولِ عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا مطاع تسلیم کرتا ہے —— اس نے توحید کا علم بلند کیا ہے اور سنت کا جھنڈا لہرایا ہے۔ —— وہ شخصیت پرست نہیں، خدا پرست ہے —— فرمانِ الٰہی اور قول و کردارِ رسولؐ ہی اس کی نظروں میں جچتا اور بڑا اسی کی اتباع میں وہ اپنی فلاح کا راز مضمر جانتا ہے —— کسی داعی الی الحق نے اسے کبھی عدمِ تعاون کا طعنہ نہیں دیا اور کوئی جابر اور سرکش اسے جھکانے، اسے مرعوب کرنے میں آج تک کامیاب نہیں ہو سکا —— تحریکِ پاکستان ہو، تحریکِ ختمِ نبوت یا تحریکِ نظامِ مصطفیٰؐ، اس کے کارکن ہمیشہ پہلی صف میں نظر آئے ہیں اور لشکرِ اسلام میں بطور ہراول دستہ کے ہر دور میں انہوں نے کام کیا ہے —— اس کی پالیسیاں نت نئی پالیسیاں نہیں ہیں بلکہ اس کا مسلک ٹھوس، عقیدہ مستحکم اور عزم راسخ ہے —— اس کے نصب العین اور اس کی صداقت نے ذہنوں کو مسخر کیا ہے اور دلوں پر قبضہ جمایا ہے —— کل تک جو لوگ اس کے وجود کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں تھے، آج وہ اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اسی کو اقرب الی الصواب سمجھنے لگے ہیں —— کوئی نہیں جو ان حقائق کو جھٹلانے کی جرأت کر سکے —— اور جو کوئی یہ جرأت کرے گا، بے رحم تاریخ کی کسوٹی پر اسے پرکھنے

سکے بعد جو کڑی بھول جائے گا ——— فالحمد للہ علیٰ ذالک!

ہمارا ماضی تابناک ہے ——— ہمارے اسلاف ملتِ اسلامیہ کے درخشندہ ستارے ہیں، اور مستقبل کے متعلق بھی ہم پرامید ہیں ——— لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ اس تلخ حقیقت سے بھی ہمیں انکار نہیں کہ ہمارے حال پر گردش کی تہیں جم چکی ہیں۔ اور آج ہمیں اسی بارے میں اپنوں سے کچھ کہنا ہے ——— کیا یہ حقیقت نہیں کہ آج من حیث الجماعت ہم میں نظم اور ڈسپلن مفقود ہے؟ ——— ہمارے عوام میں نہیں، خواص میں انتشار و افتراق ہے، غیبتیں ہیں، چغلیاں ہیں، بدگمانیاں ہیں، جھگڑے ہیں، سازشیں ہیں، عدم تعاون ہے، ایک دوسرے کا احترام نہیں ——— عوام کو مرکز پر اعتماد نہیں، مرکز کا عوام سے رابطہ نہ ہونے کے برابر ہے ——— مرکز کے پاس کوئی ٹھوس پروگرام نہیں۔ کوئی واضح لائحۂ عمل نہیں! ——— چنانچہ یہ بات جہاں حاملینِ مسلک کو دوسری سیاسی جماعتوں کے ساتھ الحاق اور انہیں اپنی ہمدردیاں، تعاون اور خدمات سونپ دینے کا باعث بن رہی ہے، وہاں اپنی جماعت سے انہیں بدظن کر رہی ہے ——— مرکز سے ان کا تعلق یکسر منقطع ہو چکا ہے اور انہوں نے جماعتی معاملات میں دلچسپی لینا ترک کر دی ہے!

۱۲، ۱۳، ۱۴ اپریل کو لاہور میں کل پاکستان اہلحدیث کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ ہم اس موقع پر جہاں جملہ حاملینِ مسلک سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ تمام رنجشوں اور اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسے کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں تاکہ یہ اپنی مثال آپ ہو، وہاں یہ کہنا بھی ضروری خیال کرتے ہیں کہ اس کانفرنس کے دیگر تمام مقاصد کی فہرست میں اس ایک مقصد کو بھی شامل کر لیں ——— بلکہ اسے سرِفہرست رکھیں ——— کہ اس موقع پر کوئی ایسا ضابطہ تشکیل دیا جائے، کوئی ایسا فیصلہ کر لیا جائے، جس کی بنا پر ان تمام مفاسد کا قلع قمع ہو سکے جن کی اوپر ہم نے نشاندہی کی ہے یا جو ہماری نظروں سے مخفی ہیں اور اہلِ نظر ان سے بخوبی آگاہ ہیں ——— کتاب و سنت میں جن کی صرف وعید ہی نہیں آئی بلکہ ان میں سے ہر ایک اس حد تک مہلک اور تباہ کن ہے کہ اس کے باعث دنیا کی کسی بھی قوم کی فلاح و بقا خطرے میں پڑ سکتی ہے ——— یقین کیجئے، اگر آپ نے ان مفاسد سے نجات کا کوئی ذریعہ تلاش کر لیا تو دیگر تمام مقاصد میں خدانخواستہ ناکامی کے باوجود بھی آپ وہ کچھ حاصل کر سکیں گے کہ جس کے ثمراتِ شیریں کا اندازہ آپ کو ان شاء اللہ آئندہ کانفرنس کی مدت تک ہی ہو جائیگا ——— مسلک اہلحدیث کی تاریخ پر، جو اس پروگرام کے باعث